ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

رسالہ

بے نمازان

ملنے کا پتہ

گرگ اینڈ کو۔ ٹھوک کتب خانہ۔ کھاری باؤلی دہلی

(ونٹل پرنٹنگ پریس دہلی)

قیمت تین ۳ روپے

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

یَوْمَ یُکْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّیُدْعَوْنَ اِلَی السُّجُوْدِ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ
خَاشِعَۃً اَبْصَارُھُمْ تَرْھَقُھُمْ ذِلَّۃٌ وَقَدْ کَانُوْا یُدْعَوْنَ اِلَی
السُّجُوْدِ وَھُمْ سَالِمُوْنَ ہ

ترجمہ: جس دن کھولی جائے پنڈلی اور بلائیں سجدے کو پھر نہ کر سکیں نیچی ہیں اُن کی آنکھیں چڑھی آتی ہے اُن پر ذلت اور پہلے اُن کو بلاتے تھے سجدہ کو اور وہ چنگے تھے - ۱۲

بعد حمدِ پاکِ ربّ العالمین — اور درودِ رحمۃ للعالمین
حال اپنا اب سنو اے بے نماز — کیوں رہے مالک کے فرمانے سے باز
تم کو سب ہر چند سمجھاتے رہے — راہِ حق ہر چند بتلاتے رہے
پر نہ کچھ اس کا اثر تم پر ہوا — گرچہ اِس کا شور و غل گھر گھر ہوا
اِس طرح بیہوش کیوں سوتے ہو تم — عمر سب غفلت میں کیوں کھوتے ہو تم
بے نمازو کیا غضب کرتے ہو تم — حق تعالیٰ سے نہیں ڈرتے ہو تم
کچھ نہ تم نے اپنے رب کی یاد کی — عمر اپنی مفت میں برباد کی

کچھ نہ کی اعمال پر اپنے نظر — آخرت کا آئے گا آخر سفر

جو کوئی اس بات سے غافل ہوا — اپنا کچھ کھویا کسی کا کیا گیا

اب تو سر اپنا جھکا اے بے نماز — روبرو مالک کے باعجز و نیاز

سر جھکا لے کاہل نہ ہو اٹھ تو سہی — بندہ ہونے کی علامت ہے یہی

سر جھکانے سے ہی عزت ہے وہاں — بن جھکائے سر ٹھکانہ ہے کہاں

سر جھکا کر منصب اپنے پر نظر — دیکھتا ہے اب تو حیران ہو کدھر

مت کر اب حیلہ بہانہ اے عزیز — اپنے درجے پر ذرا تو کر تمیز

کس لئے رکھتا ہے توکل پر یہ کام — سہل جو حق نے کیا تجھ پر تمام

سر جھکا سر پر نہ لے دوزخ کو تو — سر جھکا مالک سے ہو لے سرخرو

سر جھکانے ہی سے باایمان ہو — بن جھکائے سر کو تو شیطان ہو

سر جھکا سجدے میں و ہشیار ہو — خواب غفلت سے ذرا بیدار ہو

سر جھکا مت کر غرور اے بے نماز — اب تو آ اس اینٹھ و نیٹھ اپنے سے باز

وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا إِنَّكَ لَن تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَن تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا ۔ كُلُّ ذَٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِندَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا

ترجمہ:۔ زمین پر اکڑتا ہوا نہ چل۔ تو نہ زمین کو پھاڑ سکتا ہے۔ اور نہ پہاڑوں تک پہنچ سکتا ہے لمبا ہو کر یہ جتنی باتیں ہیں ان میں سے بری چیز ہے تیرے مولا کے نزدیک بیزاری ہے۔ ۱۲

اینٹھ و نیٹھ آویگا تیرے کچھ نہ کام	دم نکلتے ہی سبھی ترکی تمام

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا

ترجمہ:۔ قسم ہے گھسیٹ لانے والوں کی ڈوب کر۔ ۱۲

آ کھڑا ہو سر پہ عزرائیل جب	بھول جایہ کروفر یک لخت سب
کھینچنے جسدم لگے وہ جان کو	ڈھونڈھتا پھرنے لگے ایمان کو
جس گھڑی ساری رگیں کھنچنے لگیں	جسم کے اعضا سبھی بھنچنے لگیں
آپڑے جس دم ارے تجھ پر بلا	کون ہو اُس دم ترا ساتھی بھلا
آخر اس دنیا سے ہے اٹھنا تجھے	ذائقہ اس موت کا چکھنا تجھے

اِنَّمَآ اَمْوَالُکُمْ وَاَوْلَادُکُمْ فِتْنَۃٌ ؕ

چھوڑ جاویگا سبھی اولاد و مال	آپڑے تجھ ایک سے آخر سوال
قبر میں تنہا پڑے گا جبکہ تو	پھر فرشتہ آ کھڑا ہو رو برو

فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ

ترجمہ:- پھر جب کیسا ہوگا کہ جب فرشتے جان نکالیں گے اُنکے چہروں اور پیٹھوں کو ماریں گے۔ ۱۲

ہڈی اور پسلی لگیں سب ٹوٹنے
جسم سے اعضا لگیں سب چھوٹنے

اُس گھڑی کیونکر اسے دو گے جواب
جس گھڑی ہونے لگے تم پر عذاب

پھر جواب اُس دم تمہیں آوے کہاں
ہائے ہائے کر کے رہ جاؤ وہاں

حشر میں بھی پھر بہت ہوگے خراب
ہو وہاں بھی سخت شدت کا عذاب

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ ؕ

ترجمہ:- اور پھونکا جاویگا نرسنگھا پھر اپنی اپنی قبروں سے اپنے رب کی طرف پھیل پڑیں گے ۱۲

یعنی جب قبروں سے لیں تم کو اٹھا
اور سوا نیزے پہ سورج ہو کھڑا

نفسی نفسی اُس گھڑی ہونے لگے
چشمِ الفت ہر کوئی دھونے لگے

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ؕ

ترجمہ:- جس وقت بھاگے مرد اپنے بھائی سے اور اپنے ماں باپ سے اور اپنی ساتھ والی سے اور اپنے بیٹوں سے ہر مرد کو اُس دن فکر لگی ہے جو اُس کو بس ہے۔ ۱۲

اِس قدر ڈرنے لگے جب آپ دل
باپ بیٹا بیٹا جدا بیٹے سے باپ

جب نہ دیں ماں باپ بھی بیٹے کا ساتھ
پھر وہاں پکڑے تمہارا کون ہاتھ

پھر چلے جاؤ گے تم پکڑے ہوئے
دست و پا ہر ایک کے جکڑے ہوئے

اَوَّلُ مَا یُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ مِنْ اَعْمَالِهِ الصَّلٰوۃُ

ترجمہ:- سب سے پہلے جو حساب کیا جائے گا بندوں سے اُس کے کاموں سے وہ نماز ہے ۱۲

پھر چلو مالک کے جب تم روبرو
آ پڑے اوّل اِسی کی گفتگو

یعنی جب ہووے نمازوں کا حساب
بے نمازو اس کا کیا دو گے جواب

جب نہ بن آوے جواب اس کا تمہیں
پھر لگے ہونے عذاب اس کا تمہیں

جب وہاں نکلے نمازو نہیں قصور
ہو جماعت سے مُسلمانوں کی دُور

ہووے پھر سنگت میں سب قارون کی
اور اُبَیّ بن خلف فرعون کی

اس میں ہرگز شک نہیں کر تو یقین
یہ تو فرماتے ہیں ختم المرسلین

جو کرے کوئی نماز اپنی قضا
اُس کو حضرت نے وہیں کافر کہا

اور اس سے کچھ نہیں مقصود ہے
قَدْ کَفَرْ کا لفظ خود موجود ہے

مَنْ تَرَكَ الصَّلٰوةَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ كَفَرَ اَلْعَهْدُ الَّذِىْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الصَّلٰوةُ
فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ

ترجمہ :- جو کوئی نماز کو قصداً ترک کرے پس تحقیق کفر کیا اُس نے۔ وہ قرار جو ہمارے اور منکروں کے درمیان ہے وہ نماز ہے۔ پس جو چھوڑے نماز کو پس اُس نے کُفر کا طریقہ اختیار کیا - ۱۲

جس گھڑی یہ بے نماز ہوں انکے سنگ	اُس گھڑی اُڑ جائیں تب چہرونکے رنگ
آویگا غصہ سے جب دوزخ میں جوش	پاس والوں کے بھی اُڑ جائینگے ہوش
جا پڑیں دوزخ میں پھر اسدم تمام	ہو وہاں خلقت کا انپر اژدہام
جا جہنم میں پڑیں وہ سب کے سب	گرد اُن کے ہے ہجوم خلق تب

فِی جَنّٰتٍ یَتَسَاءَلُوْنَ عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ مَا سَلَکَکُمْ فِیْ سَقَرَ ٥

ترجمہ :- باغوں میں ہیں مل کر پوچھتے ہیں گنہگاروں کا احوال تم دوزخ میں کس طرح آئے ۱۲

جنتی ان سے کریں اُسدم سوال	آج کیوں ہے کا تمہارا سخت حال
کیا کسب تم نے کئے دنیا کے گھر	جس لئے تم پر پڑی نارِ سقر
آگ نے سب تن تمہارا کھا لیا	بچھوؤں اور سانپوں نے سب سنگھوالیا

قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّیْنَ ٥

ترجمہ :- وہ بولے نہ تھے ہم نماز پڑھتے - ۱۲

دوزخی دوزخ میں یوں بولے تمام	بانمازوں میں نہ تھے ہم اس مقام

ہم کو سب ہر چند سمجھاتے رہے — ہم بہت سے عذر واں لاتے رہے
جب نہ سمجھا ہم نے انکی بات کو — تب لیا سر اپنے ان آفات کو

عَنِ النَّبِیِّ صَلَّے اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاھِدُوا الْمُشْرِکِیْنَ بِاَمْوَالِکُمْ وَاَنْفُسِکُمْ وَاَلْسِنَتِکُمْ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَائِیِّ وَالدَّارِمِیُّ۔

ترجمہ:۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مشرکین سے جہاد کرو اپنے مالوں جانوں زبانوں سے ابوداود نسائی دارمی نے روایت کیا۔

آج اس دوزخ میں ہم آگرے — مکر شیطانی سے غم کھا کر گرے
اور بھی اک بات اب سُن لیجئے — کان دل کے اسطرف ٹک کیجئے

فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ ۵ الَّذِیْنَ ھُمْ عَنْ صَلَاتِھِمْ سَاھُوْنَ ۵

ترجمہ:۔ پھر افسوس ہے اِن نمازیوں پر جو اپنی نماز سے بے خبر ہیں۔

بے نماز اُس کو فقط کہتے نہیں — جو نماز اپنی کبھی پڑھتے نہیں
بلکہ جس سے ایک وقتی ہو قضا — واسطے اس کے بھی دوزخ ہے لکھا

اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰہَ وَھُوَ خَادِعُھُمْ وَاِذَا قَامُوْا اِلَی الصَّلٰوۃِ قَامُوْا کُسَالٰی۔ ترجمہ: منافق جو ہیں اللہ سے دغا بازی کرتے ہیں اور وہی اُن کو دغا دینے والا ہے اور جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو کھڑے ہوں ہارے جی۔ ۱۲

بلکہ پانچوں وقت گر پڑھتا رہے — اور ہارے جی ادا کرتا رہے

اس میں بھی بُو ہے مُسلمانی نہیں
وہ منافق ہے دغابازوں کا شاہ
بے نمازوں میں وہ داخل ہیں سبھی
یہ سبھی قرآن میں موجود ہے
بے نمازو کان سُن لیجئے
چھوڑیو مت تم نماز اپنی کبھی
جو نماز اپنی کروگے سب ادا
جو کبیرہ سے کوئی توبہ کرے
اُسکو بھی دِل سے سبھی کرنا یقین
اے مُسلمانو سُنو دِل سے ذرا
وقت سے اُس کے کبھی ٹلنا نہیں
وقت سے ہرگز نہ کیجو درگذر
یعنی جب ہووے طلب دربار کی

دِل میں اُسکے نورِ ایمانی نہیں
قعر میں دوزخ کے اُسکی ہوگی راہ
ہے نہیں کچھ اعتبار اُن کا کبھی
جو نہ مانے اُس کو وہ مردود ہے
جو لکھا ہے اُس کو جب کیجئے
عاجزی سے سر جھکا رکھیو سبھی
بخشدے گا ربّ تمہاری سب خطا
اسکے سب چھوٹے گنہ حق بخشدے
ہے یہی فرمانِ ختم المرسلین
وقت پر کیجو نماز اپنی ادا
وقت نکلا ہاتھ پھر لگتا نہیں
کارِ دُنیا پر نہ کیجو کچھ نظر
کچھ نہ ہو اُس دم رعایت کار کی

یعنی جب مسجد میں ہو جس دم اذاں
جو کوئی مسجد میں جب داخل ہوا
جس گھڑی مِل کر چلو ربّ کے حضور
اے مسلمانوں چل مِل کر سبھی

سب جمع ہو کر چلو اس دم وہاں
اُس پہ پھر انعامِ حق نازل ہوا
اُس گھڑی رحمت کرے تم پر ظہور
دیکھیو تنہا نہ رہ جاؤ کبھی

وَارْكَعُوا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ط

ترجمہ :- اور جھکو ساتھ جھکنے والوں کے ۔ ۱۲

مِل کے جھکنے کا تو ہے حکم خدا
جو جماعت سے ہوا تنہا کوئی
یعنی ہو طاقت جماعت کی جسے
جس نے طاقت سے کیا اپنا قصور
جو نہیں اُس کا کرے کہنا ادا
جو کوئی اس بات کا کرے کہنا ادا
جو کوئی اس بات کا منکر ہوا
یارو اس انکار سے بچتے رہو

اُس نے ہی قرآن میں فرما دیا
پھر کہو اُس کی کہاں عزت رہی
جان کر اُس میں قصور اُس دم کرے
اُس پہ ہو غصہ خدا بالضرور
کیوں نہ ہو اس پر بھلا غصہ سدا
کیوں نہ ہو اس پر بھلا غصہ سدا
وہ صریح آیات کا منکر ہوا
پیروی ابلیس کی تم مت کرو

وہ ہوا ملعون اس انکار سے — ہو گیا مردود اس دربار سے
جو جماعت کا کوئی منکر ہوا — اُس کا سب کرنا اکارت ہوگیا
دیکھیو منکر نہ اس کے ہوجیو — ہر جگہ مالک کا کہنا کیجیو
ہے خدا راضی جماعت سے ضرور — اس کی کوشش میں نہ کیجیو تم قصور
آگے اب اس کی فضیلت کا بیان — ہے کلام اللہ حدیثوں میں عیاں
جسکی مالک خود فضیلت کہہ چکا — اور کے کہنے کو کیا باقی رہا
سن چکے تم سر جھکانے کا پیام — اِس سے زیادہ تر ہے اب اک اور کام
یعنی اِس سر کو جھکا کر پھر کہیں — غیر کے آگے نہ رکھدو سر کہیں
اِس سے بچنا شرک اسی کا نام ہے — آخرت میں اس کا سخت انجام ہے
غیر کے آگے نہ دیکھو سر جھکا — مالک اپنے کو نہ کرنا تم خفا

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ
مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى إِثْمًا عَظِيْمًا ۝ إِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ
فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوٰهُ النَّارُ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ أَنْصَارٍ ط

یعنی جب مسجد میں ہو جس دم اذان
سب جمع ہو کر چلو اس دم وہاں

جو کوئی مسجد میں جب داخل ہوا
اُس پہ پھر انعام حق نازل ہوا

جس گھڑی مِل کر چلو رب کے حضور
اُس گھڑی رحمت کرے تم پر ظہور

اے مسلمانوں چلو مِل کر سبھی
دیکھیو تنہا نہ رہ جاؤ کبھی

وَارْكَعُوا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ط

ترجمہ :- اور جھکو ساتھ جھکنے والوں کے ۔ ۱۲

مِل کے جھکنے کا تو ہے حکم خدا
اُس نے ہی قرآن میں فرما دیا

جو جماعت سے ہوا تنہا کوئی
پھر کہو اُس کی کہاں عزت رہی

یعنی ہو طاقت جماعت کی جسے
جان کر اُس میں قصور اُس دم کرے

جس نے طاقت سے کیا اپنا قصور
اُس پہ ہو غصہ خدا بالضرور

جو نہیں اُس کا کرے کہنا ادا
کیوں نہ ہو اس پر بھلا غصہ سدا

جو کوئی اِس بات کا کرے کہنا ادا
کیوں نہ ہو اس پر بھلا غصہ سدا

جو کوئی اس بات کا منکر ہوا
وہ صریح آیات کا منکر ہوا

یارو اس انکار سے بچتے رہو
پیروی ابلیس کی تم مت کرو

وہ ہوا ملعون اس انکار سے
ہو گیا مردود اس دربار سے

جو جماعت کا کوئی منکر ہوا
اُس کا سب کرنا اکارت ہو گیا

دیکھیو منکر نہ اس کے ہو جیو
ہر جگہ مالک کا کہنا کیجیو

ہے خدا راضی جماعت سے ضرور
اس کی کوشش میں نہ کیجیو تم قصور

آگے اب اس کی فضیلت کا بیان
ہے کلام اللہ حدیثوں میں عیاں

جسکی مالک خود فضیلت کہہ چکا
اور کے کہنے کو کیا باقی رہا

سن چکے تم سر جھکانے کا پیام
اس سے زیادہ تر ہو اب اک اور کام

یعنی اس سر کو جھکا کر پھر کہیں
غیر کے آگے نہ رکھدو سر کہیں

اس سے بچنا شرک اسی کا نام ہے
آخرت میں اس کا سخت انجام ہے

غیر کے آگے نہ دیجو سر جھکا
مالک اپنے کو نہ کرنا تم خفا

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِہٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ یَّشَآءُ ۚ وَ
مَنْ یُّشْرِكْ بِاللّٰہِ فَقَدِ افْتَرٰۤی اِثْمًا عَظِیْمًا ۞ اِنَّہٗ مَنْ یُّشْرِكْ بِاللّٰہِ
فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰہُ عَلَیْہِ الْجَنَّۃَ وَمَاْوٰىہُ النَّارُ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ؕ

ترجمہ ۔ تحقیق اللہ نہیں بخشتا ہے جو اس کا شریک بناتے اور جس کو چاہتا ہے اُسے بخشتا ہے۔ اور جس نے اللہ کا شریک بنایا۔ اُس نے بڑا طوفان باندھا جس شخص نے اللہ تعالےٰ کا شریک کیا حرام کردی اللہ نے اس پر جنّت اور اُس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور گنہگاروں کی کوئی مدد کرنیوالا نہیں ہے

جو دیا تم نے کہیں سر کو جھکا — پھر نہ بخشے گا تمہیں ہرگز خدا

جو جھکایا تم نے اپنا سر کہیں — یہ نمازیں بھی تمہاری سب گئیں

کچھ نہ کام آوے تمہارے یہ نماز — جو کرو کچھ غیر سے عجز و نیاز

سر جھکانا غیر کو جب شرک ہو — دل جھکانا غیر کو کیوں کر نہ ہو

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ

ترجمہ :۔ بعض لوگ ہیں جو اللہ کے علاوہ دُوسروں کو برابر سمجھتے ہیں اور اُن کی محبت رکھتے ہیں جیسے اللہ کی

نام تو اِس کا بھی ہے شرک اے عزیز — غور سے تو دل میں اپنے کر تمیز

یعنی جو دل کو جھکا دیگا کہیں — پھر ذرا اس کی کہیں عزت نہیں

ہاتھ سے اپنے نہ عزت دیجیو — بندگی خالص اُسی کی کیجیو

ہر طرح حق پر بھروسہ کیجیو — غیر کو دِل میں جگہ مت دیجیو

با نیازوں سے نہ کیجیو تم نیاز — ہے نیاز اُس کو جو ہے وہ بے نیاز

جز خدا کے سب ہیں با نیاز
ہے اُسی کا وصف بیشک بے نیاز
اور بھی اک کام اب تم کیجیو
ساتھ پیغمبر کا تم سب دیجیو
جو کہا حضرت نے وہ کریو ضرور
اس میں ہرگز کیجیو مت کچھ قصور
یعنی اُن کی پیروی کرتے رہو
بر خلاف انکے کبھی کچھ مت کرو

کُلُّ بِدْعَۃٍ ضَلَالَۃٌ وَکُلُّ ضَلَالَۃٍ فِی النَّار۔

ترجمہ :- ہر نئی چیز گمراہی ہے اور ہر گمراہی آگ میں۔ ۱۲

جو قصور اس میں کروگے تم کبھی
نام ہووے گا تمہارا بدعتی
بدعتی دوزخ میں جاویں گے ضرور
اس میں ہرگز جانیو مت کچھ قصور
اے مسلمانوں سمجھ لو تم ذرا
یہ سبھی حضرت نے ہے فرمادیا
جو کرو حضرت کے فرمانے پہ کام
ہو تمہارا جنت الماویٰ مقام
دیکھیو حضرت کا کہنا کیجیو!
دخل اپنی رائے کو مت دیجیو
جو دیا اپنی بناوٹ کو دخل
وہ گیا حضرت کی اُمت سے نکل
جب غیروں کی رسموں پہ کیا یقیں
پھر کہاں باقی رہا اسلام و دیں

اے مسلمانو اُسی رستے چلو — قوم میں غیروں کی ہرگز مت پڑو

جو مِلے گا غیر سے جا کر کہیں — اُس کو حضرت نے کہا ہم میں نہیں

جو ہوا حضرت کی سنگت سے جدا — وہ ہوا مردودِ درگاہِ خدا

سِلک سے اس کی الگ مت ہوجیو — پیروی ہر دم اُسی کی کیجیو

اُن کا تم کہنا ادا کرنا سبھی — مال و جان عزت فدا کرنا سبھی

جان و مال و آبرو کھونا یہاں — جانیو تم عزتِ ہر دو جہاں

پیروی کا ذکر سن اب اے عزیز — تاکہ ہو اس امر میں تجھ کو تمیز

یعنی ہو توحید پر اول مقیم — دوسرے سنت پہ ہو پھر مستقیم

پھر علی الاعلان ہو اُس کا بیان — تا حقیقت اسکی ہو سب پر عیاں

یعنی سب احکامِ حق کہتا رہے — اس میں جو سر پر پڑے سہتا رہے

خوب سی اس کام میں شہرت کرے — گر نہ نکلے کام پھر ہجرت کرے

یعنی گھر اپنے سے پھر جاوے نِکل — گھر کے رہنے میں بھی ہے پورا خلل

جس نے نیکی سے منع جس دم کیا — وہ بھلا اپنا کہاں اسدم رہا۔

وہ عزیز اپنا رہا کس طور سے
جو بضد مانع ہوا اس طور سے

یارو جو کوئی ہوا مناعِ خیر
ہو گیا وہ سخت تر غیروں کا غیر

یعنی وہ نِکلا جبھی اسلام سے
جس گھڑی مانع ہوا اُس کام پر

جو خدا کی راہ سے مانع ہوا
اُس کا پھر اسلام کیا باقی رہا

اُسکے کہنے پر کرے کیونکر عمل
پڑ گیا اِسلام میں جبدم خلل

جس کو ہووے شک اگر اس بات میں
دیکھ لے اس کو صریح آیات میں

یعنی جو نیکی سے کچھ مانع ہوا
اُس کو مالک نے بھلا کیا کیا کہا

جو کہے کوئی کہ میں حق دار ہوں
یا کہ درجے میں بڑا سردار ہوں

بے رضا میری اگر جاوے کہیں
تجھ کو یہ جانا روا ہر گز نہیں

اُس کو بس اتنا ہی تم کہہ دیجیو
زیادہ تر تقریر کچھ مت کیجیو.

یعنی جس نے ہم کو یوں پیدا کیا
عقل و بینائی سے پھر درجہ دیا

اولاً حق ہے اُسی کا اے عزیز
جس نے یہ ہم کو دیا عقل و تمیز

ہم اُسی جانؔ و دل سے ہیں فدا
گو مذاہب ہوں ہزاروں ہم کو کیا

اے خدا تے دو جہاں پرورد گار | ہم گنہگاروں کا بیڑا کر دے پار

از طفیلِ حضرتِ خیر البشرؐ
خاتمہ بالخیر جاویں سب بشر

خاتم الطبع